278 | 31-10-2026 (08 صفحات) شمارہ (121) سنیچر، 31 اکتوبر 2026 مطابق 19 جمادی الاول 1448ھ

AILY SAHAFAT DELHI

دینک सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

DING URDU DAILY PUBLISHED FROM DELHI DEHRADUN, LUCKNOW, MUMBAI & BIRMINGHAM (UK)

مسلم بزرگ سے زبردستی دوسرے مذہب کا نعرہ لگوانے والوں پر کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی، (پریس ریلیز): شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ



سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ بچوں اور نوجوانوں کی دینی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور بری صحبت سے بچائیں اس میں لا پرواہی نہ کریں۔ مفتی مکرم احمد نے فرقہ پرست عناصر کی شرارتوں پر انتظامیہ کی خاموشی اور بھگوی تشدد کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔ شر پسند عناصر اپنی غیر قانونی حرکتوں کو آزادی کے ساتھ انجام دیتے ہیں اور قانون کے رکھوالے خاموش تماشائی نظر آتے ہیں۔ بریلی کے کوتوالی علاقے میں ایک مسلم بزرگ کے ساتھ کچھ شر پسندوں نے انتہائی بد سلوکی کا مظاہرہ کیا بزرگ کی داڑھی کھینچی دھکے دیے اور زبردستی دوسرے مذہب کے نعرے لگوائے۔ رکھو یادو نامی ہندو نوجوان نے بزرگ کے ساتھ ہونے والی زیادتی کی مخالفت کی اور انہیں بچانے کی کوشش کی اس پر ملزمین نے اس کے ساتھ بھی جھگڑا شروع کر دیا اور مار پیٹ کی جس سے اس کو متعدد چوٹیں آئیں۔ مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ شر پسند عناصر کے خلاف قانونی شدید کارروائی کی جائے تاکہ شرارتوں کا سدباب ہو سکے۔ مفتی مکرم احمد نے مغربی بنگال کے ضلع مشرقی مدنا پور میں نامعلوم افراد کے ذریعے ایک مدرسہ اور متعدد مسلم خاندانوں کے گھروں میں مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کیے جانے پر ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس واقعہ کے بعد سے مقامی باشندوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے اس گاؤں میں ہندو مسلم ملی جلی آبادی ہے اور سب لوگ امن و محبت کے ساتھ رہتے آئے ہیں بدامنی پھیلانے کی نیت سے مدرسہ اور مسلم گھروں میں توڑ پھوڑ کی گئی یہ ناقابل برداشت ہے ریاستی حکومت کو شدید ایکشن لینا چاہیے اور اقلیتی فرقے کی حفاظت ہونی چاہیے۔

THE INQUILAB

انقلاب

قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)

Saturday, October 31, 2026, New Delhi, www.inquilab.com

زبردستی مذہبی نعرے لگوانے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ



نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ سے قبل خطاب کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ بچوں اور نوجوانوں کی دینی تعلیم وتربیت پر خصوصی توجہ دیں اور انہیں بری صحبت سے بچائیں۔ اس معاملے میں کسی بھی طرح کی لاپروائی نہ برتی جائے۔ انہوں نے فرقہ پرست عناصر کی شرارتوں پر انتظامیہ کی خاموشی اور ہجومی تشدد کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شرپسند عناصر اپنی غیر قانونی سرگرمیوں کو آزادی کے ساتھ انجام دیتے ہیں، جبکہ قانون کے رکھوالے خاموش تماشائی بنے نظر آتے ہیں۔ بریلی کے کوتوالی علاقے میں ایک مسلم بزرگ کے ساتھ شرپسند عناصر نے انتہائی بدسلوکی کی۔ بزرگ کی داڑھی کھینچی، انہیں دھکے دیے اور زبردستی دوسرے مذہب کے نعرے لگوائے۔ رگھویادو نامی ایک ہندو نوجوان نے بزرگ کے ساتھ ہونے والی زیادتی کی مخالفت کرتے ہوئے انہیں بچانے کی کوشش کی تو ملزمین نے اس کے ساتھ بھی جھگڑا شروع کردیا اور مارپیٹ کی، جس سے اسے متعدد چوٹیں آئیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ شرپسند عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے، تاکہ ایسی شرارتوں کا سدباب ہوسکے۔